

باب نمبر 3 علم کی فرضیت و فضیلت

سوال نمبر 1: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کریں۔

ج: قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت:

علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

علم کی اہمیت:

علم سے انسان اپنی ذات اور کائنات کی پہچان حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی صرف علم ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ لفظ ”علم“ کو قرآن مجید میں تقریباً 750 مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ تخلیق انسانیت اور علم:

حضرت آدمؑ کی تخلیق کے بعد اللہ کی طرف سے جو پہلی نعمت ان کو دی گئی وہ علم کی نعمت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو ہر چیز کا علم سکھا دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (سورة البقرة: ۳۱)

”اور اللہ نے آدمؑ کو تمام اشیاء کے نام سکھائے“

2۔ مخلوقات پر فضیلت:

انسان کی عظمت کی بنیاد علم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے باقی مخلوقات پر فضیلت علم ہی کی وجہ سے دی۔ یہی وجہ ہے کہ فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ (سورة البقرة: ۳۴)

”اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔“

3۔ ابتدائے اسلام اور علم:

اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بے حد احسانات ہیں ان میں سے ایک احسان علم ہے جو اس نے اپنے بندوں کو عطا کیا نبی کریمؐ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی۔ اس کا پہلا لفظ علم کی اہمیت اور فضیلت کو اجاگر کر رہا ہے۔ اس میں ارشاد ہے:

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ

الْأَبْجَدِ ۝ نَسْنَأُ مَالَهُمْ نَعْلَمُ ۝ (سورة العلق: ۱-۵)

ترجمہ: ”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے کہ آپ کا پروردگار

بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔“

4۔ اہل علم اور تقویٰ:

بندہ مومن کی عبادت کا مقصد تقویٰ اور رضاء الہی کا حصول ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (سورة الفاطر: ۲۸)

”اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں“

۵۔ اہل علم کی برتری:

علم والا انسان جاہل سے ہمیشہ ممتاز رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ (الزمر: ۹)

”فرما دیجئے کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں۔“

۶۔ بلند درجہ لوگ:

علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ زیور علم سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ جو لوگ نور ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں

اُن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (سورة المجادلة: ۱۱)

”یعنی تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے گا۔“

۷۔ تعلیم انسانیت مقصد بحث:

حضور ﷺ کو بھیجا ہی اس لیے گیا کہ آپ ﷺ انسانیت کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَيَعْلَمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (سورة البقرة: ۱۵۱)

”اور (وہ نبی ﷺ) تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔“

۸۔ انبیائے کرام اور علم:

علم کی اہمیت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ نے دیگر انبیاء کو بھی علم سکھایا۔ قرآن مجید میں حضرت یوسفؑ کے بارے میں ارشاد ہوا:

آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا (سورة يوسف: ۲۲)

”ہم نے اُسے حکومت اور علم عطا فرمایا۔“

۹۔ حضور ﷺ کی دعا:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو علم میں اضافہ کی دعا کرنے کا حکم دیا آپ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: ۱۱۴)

”اور کہہ دو کہ اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

سوال نمبر 2: احادیث کی روشنی میں حصول علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔ (لاہور بورڈ 2015)

ج: احادیث کی روشنی میں حصول علم کی اہمیت

علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

حصول علم کی اہمیت:

علم سے انسان اپنی ذات اور کائنات کی پہچان حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی صرف علم ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ مندرجہ ذیل احادیث

مبارکہ میں حصول علم کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ فرضیت علم:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ) ”علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔“

۲۔ بعثت نبوی ﷺ کا مقصد:

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد علم کی تعلیم دینا بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (ابن ماجہ) ”بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔“

۳۔ بدر کے قیدیوں کے ساتھ سلوک:

غزوہ بدر کے قیدیوں میں سے جو قیدی پڑھے لکھے تھے فدیہ ادا نہ کر سکے آپؐ نے انہیں فرمایا:

”دس دس مسلمان بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا دو تمہیں آزاد کر دیا جائے گا“

۴۔ علم کا سب سے زیادہ حقدار:

آپ ﷺ نے فرمایا:

”علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو، حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔“

۵۔ عمر کی قید سے بالاتر:

حصول علم کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں۔ آپ ﷺ نے ماں کی گود سے قبر میں اترنے تک حصول علم کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ (مسلم)

”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔“

۶۔ انبیاء کے وارث:

آپ ﷺ کی آمد کے بعد مزید انبیاء کی آمد کا سلسلہ بند ہو گیا اب علمائے امت کو وراثتِ علم کا مالک بنا کر ان کی پیروی کا حکم دیا گیا۔ ارشاد ہوا:

إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ (ترمذی) ”علماء انبیاء کے وارث ہیں۔“

۷۔ تبلیغ علم کا حکم:

علم سیکھنا اور سکھانا دونوں باعثِ اجر و ثواب ہیں۔ حضور ﷺ نے خود تبلیغ علم کی ہدایت فرمائی۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً (بخاری) ”مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو اور اس کی تبلیغ کرو۔“

آخری حج کے موقع پر فرمایا:

فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ (بخاری) ”جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچا دے جو یہاں نہیں“

۸۔ بہترین مجلس:

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، وہاں دو مجلسیں ہو رہی تھیں۔ ایک حلقہ ذکر اور دوسرا حلقہ علم۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تعریف

کی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ:

”یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔“

۹۔ جنت کی پھلوریاں:

حضور ﷺ نے فرمایا: ”جب تم جنت کی پھلوریاں میں سے گزرو تو ان سے جی بھر کر فائدہ اٹھایا کرو“ صحابہ کرامؓ نے پوچھا: جنت کی پھلوریاں کیا ہیں؟ فرمایا: ”علم کی مجلسیں“

۱۰۔ نافع علم کی دعا:

حضور ﷺ روزانہ صبح و شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں سے نفع بخش علم سے متعلق دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا (ابو داؤد) ”اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔“

حاصل کلام:

پس مسلمان کو علم کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ دنیاوی فلسفہ، تاریخ، غذا اور سائنسی علوم پر غور و فکر کی بھی دعوت دی ہے۔ رزق حلال بھی اسلام کا تقاضا ہے اس لیے مومن کو معاشی علوم و فنون سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جو علم حاصل ہوا ہے اسے آگے پھیلا یا جائے اور دیئے سے دیا جلا یا جائے۔

سوال نمبر 3: قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجئے۔

ج: قرآن وحدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت

علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

قرآن مجید اور علم کی فضیلت:

علم کی فضیلت کے حوالے سے چند آیات مبارکہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ مخلوقات پر فضیلت:

انسان کی عظمت کی بنیاد علم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے باقی مخلوقات پر فضیلت علم ہی کی وجہ سے دی۔ یہی وجہ ہے کہ فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ (سورة البقرة: ۳۴)

”اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔“

۲۔ اہل علم کی برتری:

عالم کو جاہل پر فضیلت علم ہی کی وجہ سے دی گئی ہے۔ اس کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۚ (الزمر: ۹)

”فرما دیجئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں“

۴۔ بلند درجہ لوگ:

علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ زیور علم سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ جو لوگ نور ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں اُن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (سورة المجادلة: ۱۱)
”یعنی تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے گا۔“

۵۔ انبیائے کرام اور علم:

علم کی فضیلت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ نے دیگر انبیاء کو بھی علم سکھایا۔ قرآن مجید میں حضرت یوسفؑ کے بارے میں ارشاد ہوا:
آتَيْنَاهُ خُكْمًا وَعِلْمًا (سورة يوسف: ۲۲) ”ہم نے اُسے حکومت اور علم عطا فرمایا۔“

۶۔ حضور ﷺ کی دعا:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو علم میں اضافہ کی دعا کرنے کا حکم دیا اور آپ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:
رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: ۱۱۴) ”اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

احادیث اور علم کی فضیلت:

۱۔ فرضیت علم:

حصول علم اتنا اہم اور فضیلت والا عمل ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اسے ہر مسلمان پر فرض قرار دیا ہے۔ ارشاد ہوا:
طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ) ”علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔“

۲۔ معلم انسانیت:

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد انسانیت کو تعلیم دینا بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا:
إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (ابن ماجہ) ”بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔“

۳۔ عمر کی قید سے بالاتر:

فضیلت علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام نے حصول علم کے لئے کوئی خاص عمر مقرر نہیں کی۔ آپ ﷺ نے تو ماں کی گود سے قبر میں اترنے تک حصول علم کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّخْدِ (مسلم) ”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔“

۴۔ جنت کا راستہ:

علم کا حصول جنت کا راستہ بتاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ (مسلم)
”جو حصول علم کے راستے پر چلا اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادے گا۔“

۵۔ بہترین مجلس:

فضیلت علم کے حوالے سے ایک واقعہ بیان کیا جا رہا ہے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، وہاں دو مجلسیں ہو رہی تھیں۔ ایک حلقہ ذکر اور دوسرا حلقہ علم۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تعریف کی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ: ”یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔“

۶۔ نافع علم کی دعا:

حضور ﷺ روزانہ صبح و شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں سے نفع بخش علم سے متعلق دعا یہ ہے:

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا (ابو داؤد) ”اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔“



کثیر الانتخابی سوالات

(کتاب صفحہ نمبر: 62)

- 1- علم کے معانی ہیں۔
(الف) شناخت (ب) جاننا (ج) طلب کرنا (د) مانگنا
- 2- پہلی وحی والی سورۃ کا نام:
(الف) سورۃ الفاتحہ (ب) سورۃ البقرہ (ج) سورۃ آلکوثر (د) سورۃ العلق
- 3- پہلی وحی میں نازل ہونے والی آیات کی تعداد:
(الف) 6 (ب) 5 (ج) 4 (د) 3
- 4- حضور ﷺ کس بات پر فخر کرتے تھے۔
(الف) نبی ہونے پر (ب) سپہ سالار ہونے پر (ج) بادشاہ ہونے پر (د) استاد ہونے پر
- 5- نبی ﷺ نے فرمایا کہ مجھے بنا کر بھیجا گیا ہے۔
(الف) معلم (ب) سپہ سالار (ج) بادشاہ (د) مصلح
- 6- انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا ہے:
(الف) بندہ (ب) مخلوق (ج) غلام (د) نائب
- 7- انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا ہے:
(الف) بندہ (ب) مخلوق (ج) غلام (د) خلیفہ
- 8- فرشتوں پر آدم کی فضیلت کی وجہ صرف ہے:
(الف) عبادت (ب) خلافت (ج) علم (د) عقل
- 9- مومن علم کا سب سے زیادہ ہے:
(الف) چاہنے والا (ب) حق دار (ج) متلاشی (د) دلدادہ
- 10- فدیہ نہ دینے والے کافر قیدی آزاد ہونے کے لئے کتنے مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھا سکھادیں:
(الف) 10 (ب) 12 (ج) 15 (د) 20
- 11- ایک مومن کی متاع کم گشتہ کیا ہے؟
(الف) تلاوت قرآن پاک (ب) احکام خداوندی (ج) عقائد (د) علم و حکمت

(کتاب صفحہ نمبر: 63)

حصول علم کی اہمیت

- 12- مومن کی عبادات کا مقصد۔ حصول ہے؟
(الف) دولت (ب) شہرت (ج) جنت (د) رضائے الہی کا
- 13- مومن کی عبادات کا مقصد۔ حصول ہے؟
(الف) دولت (ب) شہرت (ج) جنت (د) تقویٰ کا
- 14- اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔
(الف) اہل علم (ب) پرہیزگار (ج) عبادت گزار (د) دولت مند
(لاہور بورڈ 2015)
- 15- علم حاصل کرو:
(الف) بچپن میں (ب) جوانی میں (ج) بڑھاپے میں (د) گود سے گورتک
(گوجرانوالہ بورڈ 2015)
- 16- ماں کی گود سے لیکر قبر تک حاصل کرو:
(الف) حکمت (ب) علم (ج) مال (د) ثواب
(لاہور بورڈ 2015)
- 17- حصول علم کے لیے قید نہیں:
(الف) مال کی (ب) عمر کی (ج) زمانے کی (د) وقت کی
(علم کی فضیلت)
- 18- اللہ تعالیٰ درجے بلند کرتا ہے:
(الف) اہل ایمان کے (ب) اہل علم کے (ج) تاجروں کے (د) اہل ایمان اور اہل علم کے
- 19- حضور ﷺ نے جنت کی پہلوریاں کسے قرار دیا ہے؟
(الف) دوستوں کی مجلسوں کو (ب) علم کی مجلسوں کو (ج) بزرگوں کی مجلسوں کو (د) سماع کی مجلسوں کو
(کتاب صفحہ نمبر: 64)
- 20- علم کی طلب ہے:
(الف) عبادت (ب) مال (ج) شہرت (د) اولاد
- 21- علم کی بنیاد پر پوری دنیا پر چھا گئے۔
(الف) عیسائی (ب) یہودی (ج) پارسی (د) مسلمان
- 22- اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس قوم کو سر بلند فرمایا ہے جس نے:
(الف) ملک کو خوبصورت بنایا (ب) اپنی طاقت بڑھائی (ج) ملک فتح کئے (د) علم و عمل میں ترقی کی
- 23- رسول اللہ ﷺ ہمیشہ عطا کرنے کی دعا کرتے تھے:
(الف) اعمال صالح (ب) علم نافع (ج) رزق حلال (د) صدق مقال
- 24- علم ہمیں راستہ بتاتا ہے۔
(الف) جنت کا (ب) دوزخ کا (ج) اندھیرے کا (د) جنگ کا
- 25- اللہ تعالیٰ نے _____ کے ذریعے سے انسانوں کو علم سکھایا۔
(الف) تیر (ب) تلوار (ج) بندوق (د) قلم

26۔ تقویٰ تقاضا کرتا ہے۔

(لاہور پورڈ 2016)

(الف) خوف خدا (ب) خوف موت (ج) حصول معیار (د) حصول دولت

کثیرالا انتخابی سوالات کے جوابات

1	ب	5	الف	9	ب	13	الف	17	د	21	د
2	د	6	د	10	الف	14	د	18	ب	22	ب
3	ب	7	د	11	د	15	ب	19	الف	23	الف
4	د	8	ج	12	د	16	ب	20	د	24	د
25	د	26	الف								



سوالات کے مختصر جوابات

(کتاب صفحہ نمبر: 62)

(گوجرانوالہ 2015)

س1- علم کا مفہوم کیا ہے؟

ج- علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم:

علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔ اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

(لاہور پورڈ 2015)

س2- علم کا لفظی معنی بیان کریں۔

ج- لفظی مفہوم:

علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

س3- حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی میں کس کام کی ترغیب دی گئی ہے؟

ج- پہلی وحی میں ترغیب

حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی میں حصول علم کی ترغیب دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیں کہ آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم

کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔“

(لاہور پورڈ 2015)

س4- پہلی وحی میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟

ج- پہلی وحی:

حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی میں حصول علم پر زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیں کہ آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے

علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔“

(لاہور پورڈ 2015)

س5- حضور ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی وحی کی پہلی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج- پہلی آیت کا ترجمہ:

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے پیدا کیا۔“

س6- علم کی فرضیت و فضیلت کے بارے میں حدیث شریف اور اس کا ترجمہ لکھیں۔

ج- علم کی فرضیت و فضیلت پر حدیث

ترجمہ: ”طلب علم ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔“

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ)

س 7۔ طلب علم کے بارے میں حدیث عربی میں لکھیں؟

ج۔ طلب علم سے متعلق حدیث

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ)

علم کی اہمیت

س 8۔ نبی کی بحث کا کیا مقصد ہے، حدیث سے واضح کریں؟

ج۔ بحث کا مقصد

نبی کی بحث کا مقصد علم کی ترویج ہے۔ نبی کا ارشاد مبارک ہے:

انما بعثت معلما (ابن ماجہ) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

س 9۔ انسان کو باقی مخلوقات پر فضیلت کیوں حاصل ہے؟

ج۔ انسان کی مخلوقات پر فضیلت

انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور نائب ہے۔ اسے علم ہی کی وجہ سے باقی مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے علم ہی کی وجہ سے فرشتوں کو آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس سے واضح ہوا کہ انسان کے لیے عظمت کی بنیاد علم ہے۔

(لاہور یورڈ 2015)

س 10۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو علم میں اضافے کے لیے کوئی دعا سکھائی؟

ج۔ علم میں اضافے کی دعا

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو علم میں اضافہ کے لیے یہ دعا سکھائی ہے:

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (سورہ طہ: ۱۱۴) ترجمہ: ”اور کہہ دو کہ اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

س 11۔ عہد رسالت میں اشاعت علم کے لیے کس طرح کی کوششیں ہوئیں؟

ج۔ عہد رسالت میں اشاعت علم کی کوششیں

علم کی اشاعت کے سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کی کوششوں کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ غزوہ بدر کے بعد جو کافر قیدی آزاد ہونے کے لیے فدیہ نہ دے سکے ان سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ دس مسلمان بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھادیں تو انہیں آزاد کر دیا جائے گا۔

س 12۔ بدر کے غریب قیدیوں کو فدیے کی بجائے آزادی کے لیے کیا شرط رکھی گئی؟

ج۔ بدر کے غریب قیدیوں کو آزادی کی شرط

بدر کے غریب قیدی جن کے پاس فدیہ کی رقم نہ تھی ان کی رہائی کی یہ شرط رکھی گئی کہ وہ دس دس مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھادیں تو انہیں رہا کر دیا جائے گا۔

س 13۔ نبی نے علم کا سب سے زیادہ ہتھکڑ کے قرار دیا ہے؟

ج۔ علم کا سب سے زیادہ ہتھکڑ

نبی نے ارشاد فرمایا! علم و حکمت مومن کی متاعِ گم گشتہ ہے جہاں سے بھی میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے وہی اس کا سب سے زیادہ ہتھکڑ ہے۔

س 14۔ علم و حکمت کے حصول کے بارے میں حدیث شریف کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ علم و حکمت

علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔

س15۔ مومن کی گمشدہ میراث کیا ہے؟

ج۔ گمشدہ میراث:

حدیث کے مطابق مومن کی گمشدہ میراث علم و حکمت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔“

(کتاب صفحہ نمبر: 63)

حصول علم کی اہمیت

س16۔ بندہ مومن کی عبادات کا مقصد کیا ہے؟

ج۔ عبادات کا مقصد

بندہ مومن کی عبادات کا مقصد تقویٰ اور رضائے الہی کا حصول ہے۔

س17۔ قرآن مجید کی رو سے زیادہ تقویٰ والے کون لوگ ہیں؟

ج۔ تقویٰ والے لوگ

قرآن مجید کی رو سے زیادہ تقویٰ والے لوگ اہل علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”بے شک اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے زیادہ ڈرتے ہیں۔“

(گوچرانوالہ پورڈ 2015)

س18۔ اللہ سے کون لوگ ڈرتے ہیں؟

ج۔ اللہ سے ڈرنے والے لوگ

قرآن مجید کی رو سے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ اہل علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”بے شک اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے زیادہ ڈرتے ہیں۔“

س19۔ ”إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ“ کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ ترجمہ ”اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔“

س20۔ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ ترجمہ ”مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو اور اس کی تبلیغ کرو“

س21۔ علم ایک ہمہ گیر عمل ہے، حدیث سے واضح کریں؟

ج۔ علم ہمہ گیر عمل

نبیؐ نے ارشاد فرمایا ”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو“ اس سے معلوم ہوا علم ایک مسلسل اور ہمہ گیر عمل ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

س22۔ حصول علم کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔ حدیث سے واضح کریں۔

ج۔ حصول علم

”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔“ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ ”مومن علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔“

س23۔ اَطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ کا ترجمہ کریں۔